This question paper contains 7 printed pages]

Your Roll No......... ....

7557

B.A. (PROGRAMME)/I **E-II**

(Language Course)

URDU LANGUAGE (B)

Time : 3 *Hours* *Maximum Marks* : 100

(*Write your Roll No. on the top immediately on receipt of this question paper.*)

۱۔ مندرجہ ذیل نثری اقتباسات میں سے کسی ایک کی تشریح سیاق و سباق کے ساتھ کیجئے: ۲۰

(الف)

کھا کھا اوس اور بھی سبزہ ہرا ہوا

تھا موتیوں سے دامن صحرا بھرا ہوا

تصویر کا اصلی کمال یہ ہے کہ اصل کے مطابق ہو اور اگر مصور اس امر میں کامیاب ہو گیا تو اس کو کامل فن کا خطاب مل سکتا ہے۔ لیکن شاعر کو اکثر موقعوں پر دو مشکل مرحلوں کا سامنا ہے یعنی نہ

P.T.O.

اصلی کی پوری پوری تصویر کھینچ سکتا ہے، کیونکہ بعض جگہ اس قسم کی پوری مطابقت احساسات کو برانگیختہ نہیں کرسکتی، نہ اصل سے زیادہ دور ہوسکتا ہے۔ ورنہ اس پر اعتراض ہوگا کہ صحیح تصویر نہیں کھینچی۔ اس موقع پر اس کو تخیل سے کام لینا پڑتا ہے۔ وہ ایسی تصویر کھینچا ہے جو اصل سے آب تاب اور حسن و جمال میں بڑھ جاتی ہے۔ لیکن وہ قوت تخیل سے سامعین پر اثر ڈالتا ہے کہ یہ وہی چیز ہے۔ لوگوں نے اس کو امعانِ نظر نے نہیں دیکھا تھا، اس لیے اس کا حسن پورا نمایاں نہیں ہوا تھا۔

(ب)

اتالیق بنا کر بھیجنے کے لئے کہہ دوں، تمہاری تعلیم مفت میں ہو جائے گی اور سب سے بڑی بات یہ ہے کہ نواب صاحب بڑے رسوخ کے آدمی ہیں واپسی کے بعد تمہیں کوئی جگہ مل جائے گی۔''

میں نے کہا ''آپ کو اختیار ہے'' دوسرے تیسرے روز ہی انہوں نے مجھے بلا کر کہا ''تو سب معاملہ ٹھیک ٹھاک ہو گیا میں نے نواب صاحب سے تمہارے متعلق سب تصفیہ کر لیا ہے مگر وہ چاہتے ہیں کہ چند روز تم کو اپنے پاس رکھ کر تمہاری طبیعت کا اندازہ کر لیں، تم کو کبھی پرانی وضع کے نوابوں کے ہاں رہنے کا اتفاق نہیں ہوا۔ تم بھی اس عرصے میں ان کی نشست و برخاست کے اور ادب و آداب کے سلیقے سیکھ جاؤ گے۔ چھوٹے صاحب زادے صاحب کی طبیعت کا رنگ بھی معلوم ہو جائے گا اور انشاء اللہ اس طرح تم کچھ فائدے ہی میں رہوں گے۔''

میں راضی ہو گیا۔ قرار پایا کہ سہ پہر کو ان کے مددگار صاحب لے جا کر مجھے نواب صاحب کی خدمت میں پہنچا دیں اور تعارف کرا دیں۔

۲۔ مندرجہ ذیل شعری اقتباسات میں سے کسی ایک کی تشریح سیاق وسباق کے ساتھ کیجئے: ۲۰

(الف)

جو کچھ کہ ہے دنیا میں، وہ انساں کے لیے ہے
آراستہ، یہ گھر اسی مہماں کے لیے ہے
زلفیں تری کافر، انہیں دل سے مرے کیا کام
دل کعبہ ہے اور کعبہ مسلماں کے لیے ہے
ہو، قید تفکّر سے کب آزاد، سخنور
منظور، قفس، مرغِ خوش الحال کے لیے ہے
اپنوں سے نہ مل، اپنے ہیں سے اپنوں کے دشمن
ہر، نے میں بھری، آب نیستاں کے لئے

(ب)

گھنگھور گھٹا تُلی کھڑی تھی
پر بوند ابھی نہیں پڑی تھی
ہر قطرے کے دل میں تھا یہ خطرہ
ناچیز ہوں میں غریب قطرہ
تر مجھ سے کسی کا لب نہ ہوگا
میں اور کی گوں نہ آپ جوگا
کیا کھیت کی میں بجھاؤں گا پیاس
اپنا ہی کروں گا سیتاناس
آتی ہے برسنے سے مجھے شرم
مٹی پتھر تمام ہیں گرم
خالی ہاتھوں سے کیا سخاوت
پھیکی باتوں میں کیا حلاوت

کس برتے پہ میں کروں دلیری
میں کون ہوں کیا بساط میری
ہر قطرے کے دل میں تھی یہی غم
سرگوشیاں ہو رہی تھیں باہم
کھچڑی سی گھٹا میں پک رہی تھی
کچھ کچھ بجلی چمک رہی تھی

۳۔ درج ذیل میں سے کوئی تین کی تعریف مع امثال کے کیجئے : ۲۰

(۱) تشبیہ

(۲) استعارہ

(۳) قطعہ

(۴) علامت نگاری

(۵) مراۃالنظیر

۴۔ خطوط غالب کی تاریخی اہمیت پر روشنی ڈالئے۔ ۱۰

یا

مرزا غالب کی شاعرانہ عظمت پر ایک مضمون قلمبند کیجئے۔

۵۔ شاعری کی حقیقت مضمون پر حقیقی شاعری کسے کہا گیا ہے ؟ وضاحت کیجئے۔ ۱۵

یا

شبلی نعمانی کی حقیقت نگاری پر گفتگو کیجئے۔

۶۔ سرسید احمد خاں کے رسالہ تہذیب الاخلاق پر تبصرہ کیجئے۔ ۱۵

یا

میر تقی میر کی شاعرانہ خصوصیات بیان کیجئے۔